

## 66822-اگر روزوں کا فدیہ دینے کے لیے مسکین نہ ملے تو کیا مال صدقہ کیا جا سکتا ہے؟

### سوال

میں دائیٰ مرض کی شکار ہوں، ڈاکٹر نے مجھے روزہ رکھنے سے منع کیا ہے، مجھے کوئی مسکین نہیں ملا جسے میں بطور فدیہ کھانا کھلا سکوں، روپوں کی شکل میں کتنی کرنی پتی ہے تاکہ میں خرچ کر سکوں؟

### پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو شفایا بی سے نوازے، اور اس بیماری کو آپ کے لیے گناہوں کا کفارہ بنائے، اور آخرت میں آپ کے درجات کی بلندی کا باعث ہو دائیٰ بیماری کا شکار مریض جو نہ توروزہ رکھ سکتا ہو، اور نہ ہی روزے کی قضاۓ کر سکے اس پر روزہ فرض نہیں، بلکہ ہر دن کے بدے ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہو گا۔

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اُر وہ لوگ جو اس کی طاقت نہیں رکھتے وہ ایک مسکین کو کھانا کھلادیں﴾۔ البقرۃ (184)۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"یہ آیت مسوخ نہیں، بلکہ بوڑھی عورت اور مرد جو روزہ نہ رکھ سکتے ہوں وہ ہر دن کے بدے ایک مسکین کو کھانا کھلادیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4505)۔

اور دائیٰ مریض جسے شفایا بی کی امید نہ ہو اسے بوڑھے آدمی کا حکم ہی ہو گا۔

ابن قدمہ رحمہ اللہ کشته تھے میں :

"وہ مریض جسے شفایا بی کی امید نہ ہو ہر دن کے بدے ایک مسکین کو کھانا کھلائے؛ کیونکہ وہ بوڑھے آدمی کے حکم میں ہے" انتہی۔

دیکھیں : المغنى ابن قدمہ (4/396)۔

مسلمان مالک تو ایسے مسکین اور فقراء افراد سے بھرے پڑے ہیں جنہیں اپنے اہل و عیال کے کفالت کے لیے کافی مال نہیں ملتا، اور کوئی بھی ملک ایسے افراد سے خالی نہیں، چاہے کسی ملک میں ان کا وجود نادر ہو وہ ضرور ملتے ہیں، اور پھر فلاہی تنظیموں کا وجود بھی پایا جاتا ہے، جو صدقہ و خیرات، اور زکاۃ کا مال اکٹھا کر کے مستحقین تک پہنچانے کا فریضہ سرانجام دیتی ہیں۔

اگر آپ کو کوئی مسکین نہ ملے تو آپ اس کے بدے میں رقم کیسے دے سکتی ہیں؟

اور پھر یہ رقم کسے دیتی ہے؟

لیعنی اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ مشکل تو موجود ہے، چنانچہ رقم دینی جائز نہیں، اور اگر جائز بھی ہو تو یہ صرف فقراء اور مسکینین کو ہی دی جا سکتی ہے، کسی اور کو نہیں۔

بہر حال آپ کو فقراء اور مسکینین ملاش کرنے کی کوشش کرنا ہو گی اور اگر آپ کو اپنے علاقوں میں نہیں ملتے تو پھر آپ کسی نصہ اور باعتماد شخص کو اپنی طرف سے وکیل مقرر کر دیں جو آپ کی جانب سے غله مسکینین تک پہنچائے، اس میں کسی شخص یا خیراتی تنظیم کا ہونے میں کوئی فرق نہیں۔

آپ کو یہ بھی علم ہونا چاہیے کہ آپ کے لیے آپ پر بطور فدیہ واجب شدہ غله اور کھانے کے بدالے میں رقم ادا کرنی جائز نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ پر "مسکینوں کو کھانا اور غله دینا" فرض کیا ہے، نہ کہ رقم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

۔{اور ان لوگوں پر جو اس کی طاقت رکھتے ہیں مسکین کا کھانا بطور فدیہ ہے}۔ البقرۃ (184).

اس کی تفصیل سوال نمبر (39234) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔